آخر اس ملمع کا کیا فائدہ۔ دنیا میں امیر غریب سبھی لوگ ہوتے ہیں۔ بھلا نوجوان سے متاثر ہونے کی وجہ؟ جو یہی سوچ رہی تھی کہ گاڑی اسٹیشن پر رکی اور اس نے جلدی سے اپنا سامان پلیٹ فارم پر لڑھکا دیا۔ لڑکی اتری اور اس نے الوداعی نظر نوجوان پر ڈالی۔ وہ خوش تھی کہ اس نے مفلسی کو اس امیر نوجوان سے چھپالیا۔ اتفاقاً وہ نوجوان بھی اسی پلیٹ فارم پر اتر گیا۔ اسے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ ٹی ٹی کو دکھاتے ہوئے شرمندگی ہوئی، وہ تانگے پر بیٹھ کر رودی کہ اس کا بھید کھل گیا تھا کہ اس نے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر انٹر زنانہ میں سفر کیا تھا۔ جب وہ چچا کے گھر پہنچی تو اس کا پُر جوش استقبال کیا گیا۔ اسے چائے کڑوی دوا معلوم ہوئی اور وہ دھوپ کھانے چھت پر چلی گئی۔ اس کے پیچھے اس کی چچازاد بہن بھی آگئی۔ لڑکی نے پڑوس کے مکان میں دیکھا کہ کوئی چارپائی پر تہمند باندھے اوندھا پڑا ہے۔ اچانک اس نے کروٹ لی تو لڑکی نے دیکھا کہ وہی اسٹیشن کا امیر زادہ ہے۔ دونوں کی نظریں چار ہوئیں اور نوجوان نے کروٹ بدل لی۔ لڑکی نے اپنی چچازاد بہن سے دریافت کیا کہ اس مکان میں کون رہتا ہے۔ اس کی چچازاد بہن نے بتایا کہ ایک بیوہ رہتی ہے اور اس کا لڑکا شہر میں پڑھتا ہے۔ بڑی سیدھی عورت ہے ہمارے ہاں کے سارے کپڑے یہی سیتی ہے۔

لڑکی سورج کے رخ پر کھڑی برقعے کو گھور رہی تھی اور اس پر نہ صرف اپنی بلکہ اس امیر زادے کی حقیقت بھی آشکار ہو گئی تھی۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے کس رویے کا اظہار کیا؟

جواب: قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے ناگواری کا اظہار کیا۔

(ب) لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟

جواب: لڑکی چچا جان کی بیماری کا سن کر ان کی مزاج پرسی کے لئے سفر کر رہی تھی۔

(ج) گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب: گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو لڑکی نے جواب دیا کہ میں کوئی لڈو پیڑا ہوں جو کوئی کھالے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اگل دے گا۔ آخر سلمیٰ اور رضیہ بھی تو لڑکیاں ہیں کیسے مزے میں تنہا سفر کرتی ہیں۔

(د) لڑکی اسٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟

جواب: لڑکی اسٹیشن پر پہنچی تو اس نے دیکھا کہ ٹکٹ گھر کی کھڑکیاں بند ہیں اور سیکڑوں آدمی لاشوں کی طرح پڑے سو رہے ہیں۔

(ہ) لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

جواب: لڑکی کے ڈبے میں دو عورتیں رنگین لحافوں میں لپٹی ہوئی تھیں اور ارد گرد بھاری بکس اور پوٹلیاں اس طرح پھیلی ہوئی تھیں کہ کسی کے بیٹھنے کی جگہ نہ تھی۔ تیسری سیٹ پر کونے میں ایک عورت بچے کو دودھ پلا رہی تھی اور اس کے قریب دوسرا بچہ جو انتہائی کمزور تھا، پڑا ہوا تھا۔

2-سبق کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) سبق "ملمع" کے ماخذ کا نام کیا ہے؟

(الف) وہ لوگ (ب) ✓ سب افسانے میرے (ج) ہائے اللہ (د) چوری چھپے

(ب) جب لڑکی ریلوے اسٹیشن پہنچی تو گاڑی آنے میں دیر تھی:

(الف) ✓ پندرہ منٹ (ب) آدھا گھنٹہ (ج) ایک گھنٹہ (د) چند منٹ

(ج) سبق "ملمّع" اصناف ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟

(الف) داستان (ب) ✓ افسانہ (ج) مضمون (د) ناول

(د) "ملمّع" کس کی تحریر ہے؟

(الف) خدیجہ مستور (ب) ✓ ہاجرہ مسرور (ج) سجاد حیدر یلدرم (د) اشرف صبوحی

(ہ) لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی؟

(الف) ✓ اٹھنّی (ب) ایک روپیا (ج) پانچ کا نوٹ (د) دس روپے

(و) لڑکی کے سفر کا مقصد تھا:

(الف) سیر سپاٹا (ب) ✓ بیمار چچا کی عیادت (ج) خالہ زاد بہن کی شادی میں شرکت (د) چھٹیاں گزارنا

(ز) لڑکی نے ریل کا سفر کس درجے میں کیا؟

(الف) ✓ انٹر (ب) اوّل (ج) دوم (د) اے سی

3- لڑکی پر امیر زادے کی اصلیت کیسے واضح ہوئی؟

جواب: لڑکی اپنے چچا کے گھر کی چھت پر ٹہل رہی تھی وہ سفر کے واقعات کو بھلا دینا چاہتی تھی۔ ٹہلتے ٹہلتے اس نے پڑوسن کے گھر جھانکا اور دیکھا کہ گوبر سے لیپے پتے آنگن میں بانس کی کھری چارپائی پر کوئی تہ بند باندھے اوندھا لیٹا ہوا تھا۔ اچانک اس نے کروٹ بدلی۔ یہ تو وہی امیر زادہ تھا۔ دونوں کی آنکھیں چار ہوئیں اور لڑکے نے دوبارہ کروٹ بدل لی۔ اس طرح اس پر امیر زادے کی اصلیت واضح ہو گئ۔

4- سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف)- "گاڑی ہمیشہ لیٹ رہتی ہے"۔ قلی نے کہا۔ ✓ درست / غلط

(ب)- لڑکی کو ماموں کی بیماری کا خط ملا تھا۔ درست / غلط ✓

(ج)- قلی ایک روپے کا سکہ پا کر خوش ہو گیا۔ درست / غلط ✓

(د)- چچا کے ہاں لڑکی کا استقبال خوشی سے کیا گیا۔ ✓ درست / غلط

5- اُردو میں اسم کی بلحاظِ جنس دو قسمیں ہیں، مذکر اور مونث۔ یعنی ہر اسم، چاہے وہ جاندار ہو یا بے جان، مذکر ہو گا یا مونث۔ اگرچہ ماہرینِ قواعد نے تذکیر و تانیث کے کچھ اصول بنائے ہیں لیکن عام طور پر تذکیر و تانیث اہلِ زبان کے بول چال ہی کے تابع ہوتے ہیں اور بے جان اسموں کی تذکیر و تانیث کے سلسلے میں بھی اہل زبان کی گفتگو ہی سند قرار پاتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

برقع، قلی، سڑک، لالٹین، لب، پیشانی، فرض، سائنس، گدڑی

جوابات:

الفاظ	جملے
برقع	لڑکی نے ریشمی برقع پہن رکھا تھا۔
قلی	قلی نے آموں کا ٹوکرا اٹھایا۔
سڑک	سڑک بہت ویران تھی۔
لالٹین	بہت اندھیرا تھا اس لیے اس نے لالٹین جلا دی۔
لب	ناز کی اس کے لب کی کیا کہیے۔
پیشانی	میری پیشانی پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے۔
فرض	اپنا فرض نیک نیتی سے ادا کرو۔
سائنس	میں موبائل کی ساری سائنس جانتا ہوں۔
گدڑی	فقیر نے پھٹی پرانی گدڑی پہن رکھی تھی۔

6-اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

7-سیاق وسباق کے حوالے سے نثر پاروں کی تشریح کریں۔

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-ہاجرہ مسرور پیدا ہوئیں:

(الف) لاہور میں (ب) دہلی میں (ج) لکھنؤ میں (د) کراچی میں

2-ہاجرہ مسرور کے والد کا نام تھا:

(الف) ڈاکٹر تہور علی خان (ب) ڈاکٹر عباد علی خان (ج) ڈاکٹر مصوّر علی خان (د) ڈاکٹر بصارت علی خان

3-ہاجرہ مسرور ہجرت کر کے لاہور آ گئیں:

(الف) دہلی سے (ب) امرتسر سے (ج) لکھنؤ سے (د) اترپردیش سے

4-ہاجرہ مسرور کس کے ساتھ رسالہ نقوش کی ادارت میں شریک رہیں؟

(الف) احمد فراز (ب) احمد ندیم قاسمی (ج) ظفر علی قاسمی (د) حیدر علی آتش

5-ہاجرہ مسرور کے ڈراموں کے مجموعے کا نام ہے:

(الف) اندھیرے اجالے (ب) چوری چھپے (ج) تیسری منزل (د) وہ لوگ